© rasailojaraid.com

ششماہی علوم القرآن علی گڑھ، ۳۲/۱، جنوری۔ جون ۲۰۱۷ء

خبرنامہ

ادارہ

ڈیجیٹل قرآن کا تحفظ

سنٹر آف اکسیلنس انفارمیشن، کنگ سعود یونیورسٹی (ریاض) اور نور آئی ٹی ریسرچ سنٹر فار دی ہولی قرآن، طیبہ یونیورسٹی، مدینہ کی تحقیقی ٹیم نے مشترکہ طور پر کنگ عبد العزیز سٹی فار سائنس اینڈ ٹکنالوجی کے اس منصوبہ پر کام شروع کردیا ہے جس کا مقصد ڈیجیٹل قرآن کے تحفظ کا عملی خاکہ تیار کرنا ہے۔ دونوں ٹیمیں مل کر ایسا طریقہ تلاش کر رہی ہیں جس کے استعمال کے بعد اسمارٹ فون اور ویب اپلیکیشن پر موجود ڈیجیٹل قرآن کے متن اور مواد میں کسی بھی قسم کے خرد برد، تحریف و ترمیم اور ردّ و بدل کی گنجائش باقی نہ رہے۔ اس سے وابستہ بعض محققین کے مطابق اس کے لیے باقاعدہ ایک صاحبِ اختیار کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو ان ایپس کی مسلسل نگرانی پر مامور رہے گی اور اس کو وہی لوگ پڑھ پائیں گے جن کے پاس کمیٹی کا عطا کردہ توثیق نامہ یا سند ہوگی۔ (معارف، اپریل ۲۰۱۷ء)

۴۳ سالہ خاتون کو حفظِ قرآن کی سعادت نصیب

الجزائر کی حاجیہ خدیجہ نے ۷۳ برس کی عمر میں حفظِ قرآن مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ ۶۹ برس کی عمر سے جب انہیں گھریلو یا عائلی کاموں سے فرصت ملی تو حفظ کرنا شروع کیا۔ دلچسپ بات یہ کہ انہوں نے بچپن میں نہ تو ناظرہ اور نہ ہی قاعدہ پڑھا تھا، اس لیے حفظ سن کر کرنا شروع کیا۔ ان کے بیان کے مطابق ابتداء میں چھوٹی چھوٹی

© rasailojaraid.com